معلومات پر مبنی کتاب کی ضرورت تھی ۔جس کی تکمیل کیلئے اہل حضرات نے سعی اور کشش کی ہے مگر مولانا مفتی محمد انعام الحق قاسمی صاحب مدظلہ (دارالعلوم عالی پور گجرات انڈیا) نے مزید عام فہم اور قدر تفصیل کیساتھ آئینہ نے دو حصوں میں کتاب مرتب فرمائی ۔آپ مدظلہ پہلے حصے میں اصول حدیث کے مصلحات کو اجمالی طور پر بیان کیا ہے جبکہ دوسرے حصے میں تفصیل کے ساتھ اس علم کو آشکارہ کرنے کی سعی بلیغ کی ہے' گویا یہ کتاب اسم بامسمیٰ ہے اور ہر طالب علم کی اصول حدیث کے لئے تشنگی کا ذریعہ ۔ادارہ زمزم پبلشرز کراچی نے عمدہ کاغذ بہترین ڈیزائن اور لمونیشن کارڈ میں شائع کیا ہے یقیناً یہ کتاب ہر کتب خانے کے لئے زینت ہے۔

کتاب: تحفہ عثمانیہ اردو شرح العقیدۃ الطحاویہ شارح: مولانا مفتی ذاکر حسن نعمانی

ضخامت: ۳۹۱ صفحات قیمت: درج نہیں۔ ناشر۔دارالتصنیف جامعہ عثمانیہ پشاور

زیر تبصرہ کتاب کے متعلق برادر محترم حضرت مولانا مفتی غلام الرحمان صاحب مہتمم جامعہ عثمانیہ رقمطراز ہیں۔

''موجودہ دور میں قادیانیت فتنہ انکار حدیث' استشراق اور دوسرے فرق ضالہ کو دیکھتے ہوئے جدید علم کلام کی تدوین کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے لیکن پھر بھی قدیم علم کلام کی ضرورت سے انکار ممکن نہیں ۔درس نظامی کی اکثر کتابیں قدیم علم کلام کی اصطلاحات اور افکار سے بھری پڑی ہیں اس لئے جدید علم کلام کی ضرورت کے باوجود قدیم علم کلام سے استغناء ممکن نہیں ۔یہی وجہ ہے کہ ہر دور میں شرح عقائد و خیالی جیسی کتابیں درس نظامی کا لازمی حصہ رہی ہیں کچھ مدت سے وفاق المدارس العربیہ نے العقیدہ الطحاویہ کو نصاب کا لازمی حصہ قرار دیا ہے۔اختصار پسندی اور علمی امور پر حاوی ہونے کی وجہ سے قدم بقدم اس کی شرح کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی ۔الحمدللہ یہ کام اللہ تعالیٰ نے جامعہ عثمانیہ پشاور کے استاذ حدیث اور شعبہ تصنیف و تالیف کے رفیق حضرت مولانا مفتی ذاکر حسن نعمانی صاحب سے لیا۔''

العقیدۃ الطحاویۃ حجۃ الاسلام حافظ الحدیث ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ الازدی المصری الطحاوی المتوفی ۳۲۱ھ کی معرکۃ الآ راء تصنیف ہے۔علم الکلام اور عقائد کے متعلق یہ ایک لاجواب کتاب ہے۔اس کتاب کی اہمیت اور عظمت کو مدنظر رکھتے ہوئے وفاق المدارس العربیہ کے ارباب بست وکشاد اور اصحاب حل وعقد نے اس کو شامل نصاب کیا ہے۔عربی زبان میں اس کی شروح موجود ہیں جس میں ابوالعزعلی بن علی الدمشقی کی شرح مشہور ہے۔لیکن ضرورت اس بات کی تھی کہ اس کی ایک جامع شرح اردو زبان میں آجائے ۔چنانچہ اسی ضرورت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے محترم مولانا مفتی ذاکر حسن صاحب نعمانی اس کی مبسوط اور عام فہم تشریح لکھنے کا بیڑا اٹھایا' اور بحمداللہ آپ اپنی کاوش اور محنت میں کماحقہ کامیاب ہوئے ہیں ۔اللہ تعالیٰ مصنف کی اس کتاب اور دوسری تصانیف کو شرف قبولیت سے نوازیں۔اعلیٰ کاغذ مضبوط جلد اور دیدہ زیب کمپیوٹر کتابت نے کتاب کے صوری حسن کو دوبالا کیا ہے۔